تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب : مکتوباتِ افغانی

مرتب : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت : 202 صفحات ۔ قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ، سرحد

یہ کتاب مولانا شمس الحق افغانی کے مکتوبات کا مجموعہ ہے جو انہوں نے وقتاً فوقتاً مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی کو لکھے ہیں۔ ان خطوط کو مولانا عبدالقیوم حقانی نے بڑے سلیقے کے ساتھ یکجا کر کے شائع کر دیا ہے۔

مولانا شمس الحق افغانی معروف عالم دین تھے۔ ان کا نام مشاہیر اسلام کی فہرست میں آتا ہے۔ آپ نہ صرف برصغیر بلکہ جزیرۃ العرب اور عالم اسلام میں متعارف ہیں۔ آپ کی علمی اور دینی خدمات قابل ستائش ہیں۔ آپ کو علامہ انور شاہ کاشمیری جیسے اعاظم رجال اساتذہ سے استفادے کا موقع ملا اور اب آپ کے علم وعمل کے خوشہ چین دنیا کے کونے کونے میں پائے جاتے ہیں۔ آپ ریاست قلات کی وزارتِ معارف الشرعیہ پر بھی فائز رہے۔ ۱۹۷۷ء میں اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن نامزد کیے گئے۔

قاضی عبدالکریم کلاچوی حضرتِ افغانی کے شاگرد ہیں جن کے حسن عمل اور اخلاق نے حضرتِ افغانی کے ساتھ اُن کے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر بنا دیا۔ چنانچہ نابغہ روزگار استاد اور شاگرد دونوں کے درمیان مراسلت کا سلسلہ جاری رہا۔ قاضی عبدالکریم کلاچوی مولانا عبدالقیوم حقانی کے اوّلین استاد اور مربی ہیں۔

بڑے لوگوں کے مکتوبات خصوصی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ تاریخ میں شیخ احمد سرہندی کے مکتوبات کو بلند مقام حاصل ہے۔ خطوط کسی شخصیت کی ذاتی تحریریں ہوتی ہیں جو صاحب تحریر کے علم واخلاق کی غماز ہوتی ہیں۔ مولانا حقانی نے اس کتاب میں مولانا شمس الحق

© rasailojaraid.com